Press Release
پریس ریلیز
मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی
گچی باؤلی، حیدرآباد 032 500۔تلنگانہ
فون:-040-23006606، 15-23006612 (104)، فیکس:23006606، ای میل:-manuupro1@yahoo.com، ویب سائٹ:www.manuu.ac.in

20/فروری 2019

ہندی سینما کو مقبول بنانے میں اُردو کا اہم رول: ڈاکٹر ایم اے سکندر

اردو یونیورسٹی میں ایف ٹی آئی آئی پونے کے فلم جائزہ کورس کا آغاز۔ بھوپیندر کینتھولا، پنکج سکسینہ و دیگر کی مخاطبت

حیدرآباد، 20/فروری (پریس نوٹ) ہندی سینما کو مقبول عام بنانے میں اردو کا کلیدی رول رہا ہے۔ اُردو زبان کی مٹھاس کے باعث خوبصورت نغموں، بہترین اسکرپٹس اور جاندار مکالمے تحریر کرنے میں مدد ملتی ہے۔ جو فلموں کی مقبولیت کا باعث بنتے ہیں۔ لوگ جسے ہندی سمجھ کر محظوظ ہوتے ہیں اس میں زیادہ تر الفاظ اور ترکیبیں اردو کی ہوتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے آج 5 روزہ فلم جائزہ (فلم اپریسی ایشن) کورس کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ اردو یونیورسٹی کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر (آئی ایم سی) اور فلم این ٹیلی ویژن انسٹیٹیوٹ آف انڈیا (ایف ٹی آئی آئی)، پونے کے اشتراک سے یہ کورس منعقد ہو رہا ہے۔ اس مختصر مدتی کورس کو ایف ٹی آئی آئی کے بینر تلے SKIFT (ہندوستان میں فلم اور ٹیلی ویژن کی مہارت) کے تحت مختلف شہروں میں اہتمام کیا جا رہا ہے۔

اس کورس میں حیدرآباد اور باہر سے 84 شریک ہیں۔ اسی اشتراک کے تحت دوسرا کورس موبائل فلم میکنگ پر ہوگا جس کا متعاقب اعلان کیا جائے گا۔

ڈاکٹر ایم اے سکندر نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب وہ نیشنل بک ٹرسٹ (این بی ٹی)، نئی دہلی کے ڈائرکٹر تھے تب انہوں نے ایک کتاب میلے کا موضوع ہندوستانی سینما کے 100 سال رکھا تھا۔ انہوں نے اپنی ریاست تاملناڈو کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ وہاں زیادہ تر سیاست داں فلمی دنیا سے تعلق رکھتے ہیں۔ فلموں کا یقینی طور پر سماج پر اثر ہوتا ہے۔ اس لیے اس کی بہتر طور پر تعلیم کی فراہمی ضروری ہے۔ اس سے بہتر فلمیں بنیں گی جو سماج کے لیے یقینی طور پر سودمند ہوں گی۔

جناب بھوپیندر کینتھولا، آئی آئی ایس، ڈائرکٹر، فلم اینڈ ٹیلی ویژن انسٹیٹیوٹ آف انڈیا، پونے، نے کہا کہ کورس کے اختتام کے بعد کتنے شرکاء فلم میں اداکاری، ٹیکنیشین، ہدایت کاری و سینما کے دیگر شعبوں میں کام کریں گے پتہ نہیں۔ اس کے علاوہ تمام شرکاء کا فلم دیکھنے کا نظریہ یقینی طور پر تبدیل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایف ٹی آئی آئی پونے ملک کا باوقار ادارہ ہے، جہاں ہر سال محض 100 طلبہ کو داخلے کا موقع ملتا ہے۔ اس لیے ادارے نے اپنے دائرہ کار کو پھیلانے اور فلموں کے مختلف اُمور کی انجام دہی کے خواہشمندوں تک پہنچنے اور انہیں تربیت دینے کے لیے مختلف مختصر مدتی کورسز جس میں فلم جائزہ، سینماٹوگرافی، موبائل فلم میکنگ وغیرہ شامل ہیں، ملک کے مختلف شہروں میں منعقد کیے ہیں۔ اس کے لیے ایف ٹی آئی آئی نے مختلف کمپنیوں جیسے کیمروں کے لیے کینن اور دیگر کمپنیوں سے معاہدہ کیا ہے، جس پر یہ اشیاء مفت میں فراہم ہوئیں۔ ورنہ کورسز کافی مہنگے ہو جاتے۔ انہوں نے بتایا کہ ایف ٹی آئی آئی نے سب سے زیادہ کورسز کشمیر میں کیے۔

کورس ڈائرکٹر جناب پنکج سکسینہ، نے کورس کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآبادیوں کی فلم کے متعلق معلومات زیادہ بہتر ہیں۔ یہ شہر یقینی طور پر ہندوستان کا ثقافتی دارالحکومت کہلانے کا مستحق ہے۔ انہوں نے شرکاء کو نصیحت کی کہ دوران کورس وہ اپنی توجہ مرکوز رکھیں اور زیادہ سے زیادہ سیکھیں۔ کیونکہ یہ کورس تسلسل کا متقاضی ہے۔ کورس کے درمیان میں سے اگر کچھ چھوٹ جائے تو اس کا ازالہ نہیں ہوسکتا۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی نے خیر مقدمی خطاب میں کہا کہ سینما ایک طاقتور وسیلہ ہے۔ فلمسازی کی تعلیم و تربیت کے لیے سرکاری اداروں کی تعداد بہت کم ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ کورس کے لیے حیدرآباد کے علاوہ مختلف اضلاع اور تاملناڈو و کیرالا سے شرکاء آئے ہوئے ہیں جن میں ڈاکٹرس اور بینک ملازمین بھی شامل ہیں۔ جناب امتیاز عالم، ریسرچ آفیسر آئی ایم سی نے کارروائی چلائی۔ جناب عمر اعظمی، پروڈیوسر آئی ایم سی نے اظہار تشکر کیا۔

نوٹ:- خبر اور تصویر ای میل سے روانہ کی جا رہی ہیں۔

عابد عبدالواسع
پبلک ریلیشنز آفیسر

FILM
APPRECIATION COURSE
MD. IMTIYAZ ALAM
RESEARCH OFFICER

FILM
APPRECIATION COURSE
CPDUMT